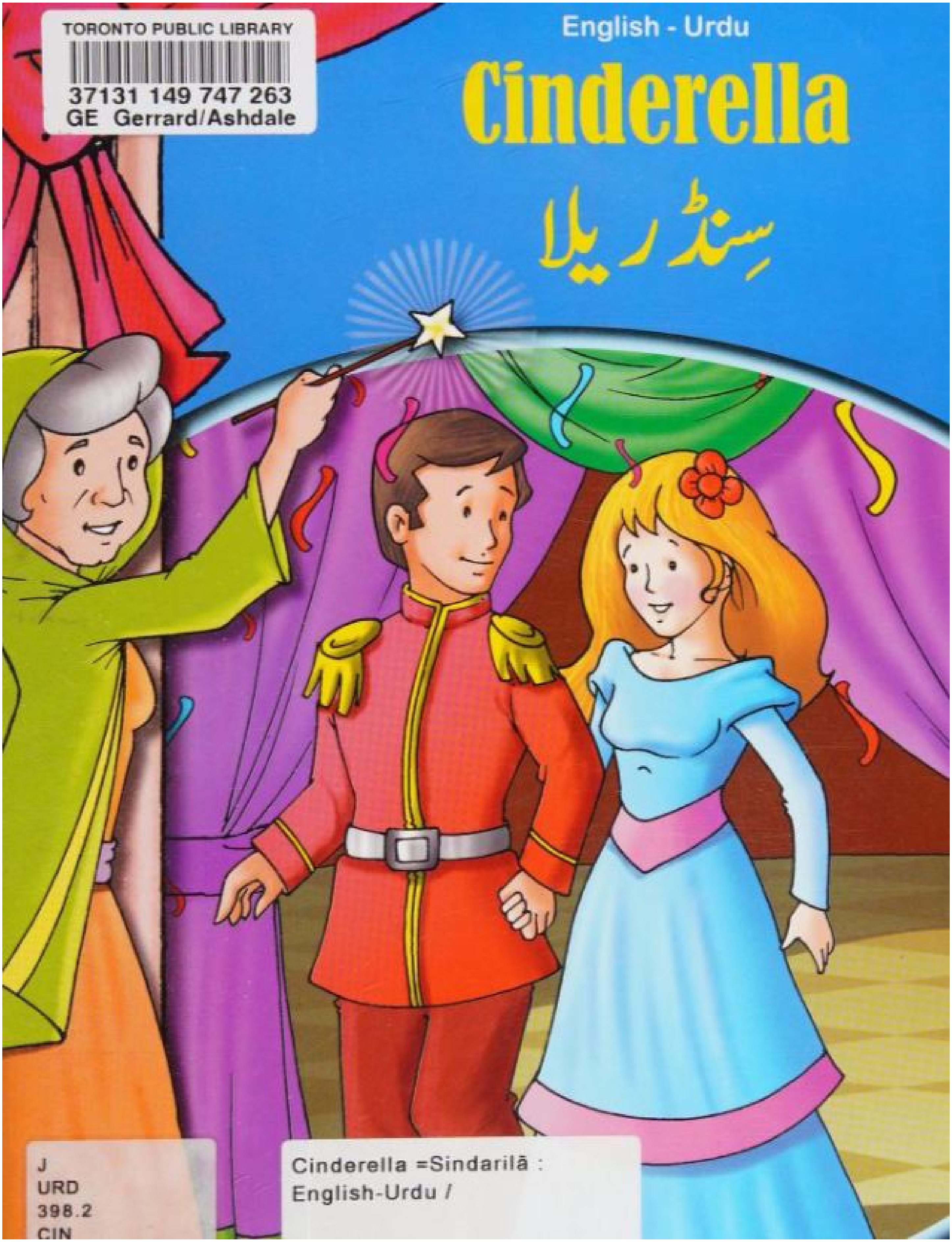
TORONTO PUBLIC LIBRARY
37131 149 747 263
GE Gerrard/Ashdale

English - Urdu

Cinderella

سِنڈریلا



J
URD
398.2
CIN

Cinderella =Sindarilā :
English-Urdu /

© Publishers 2013

Published in India by
Tales & Fables
(a unit of Star Publishing Group, India)
4/5, Asaf Ali Road, New Delhi-110 002
www.starpublic.com
Email : talesandfables@starpublic.com

Printed at
Star Print O Bind, New Delhi-110 020

Cinderella

سِنڈریلا: ایک خُوبصورت لڑکی

English - Urdu



TALES & FABLES

Excellence in Children Books



Once upon a time there was a beautiful girl named Cinderella. Her father died when she was very young and her life became lonely and sad. After her father's death, she was left in the care of her step-mother who had two daughters of her own.

ایک وقت کی بات ہے کہ ایک خوبصورت لڑکی تھی جِس کا نام سِنڈریلا تھا۔
اُس کے بچپن میں ہی اُس کے ابّا مر گئے تھے۔اَور اُس کی زِندگی اکیلی ہوگئی اَور
وہ بہت اُداس رہتی تھی۔ باپ کے مرنے کے بعد وہ اپنی سوتیلی ماں کی نگرانی
میں پرورِش پانے لگی تھی جِس کی اپنی بھی دو بیٹیاں تھیں۔



Cinderella's step-mother and two step-sisters were very ugly and cruel. They forced Cinderella to do all the house work. They gave her only rags to wear and left-over food to eat.

سِنڈریلا کی سوتیلی ماں بہت خراب عورت تھی اور اُس کی دونوں سوتیلی بہنیں بہت بدصُورت تھیں اور اُس کے ساتھ بہت ظالمانہ برتاؤ کرتی تھیں۔ گھر کا سارا کام اُنھوں نے سِنڈریلا پر زبردستی ڈال دیا تھا۔ وہ اُسے پہننے کو پھٹے پرانے کپڑے اور پیٹ بھرنے کے لئے بچاہُوا کھانا دیتی تھیں۔



One day, Cinderella's step-mother said, "We are going to the palace. The charming Prince is having a royal ball to find himself a bride. I hope he will marry one of my daughters. But Cinderella, you must stay at home and wash all the dirty clothes and dishes."

ایک دِن سِنڈریلا کی سوتیلی ماں نے کہا، ''ہم محل میں جا رہے ہیں جہاں
خوبصورت شہزادے نے اپنے لئے دُلہن تلاش کرنے کا خاص اِہتمام کیا ہے۔
مجھے اُمید ہے کہ وہ میری دو بیٹیوں میں سے کسی ایک سے شادی کر لے گا۔
سِنڈریلا تُم گھر ہی میں رہنا اور پُرانے کپڑے اور خراب برتن دھوڈالنا۔''



Cinderella felt very sad as she saw her two step-sisters wearing lovely clothes and going off to the ball. She sat down with her pet cat, and began to cry.

"I wish I could also go to the ball and meet the Prince," she whispered to her cat.

سِنڈریلا اپنی سوتیلی بہنوں کو اچھے اچھے کپڑے پہنتے دیکھ کر بہت اُداس ہوگئی۔ وہ رونے لگی اور اپنی پالتو بلّی، جو اُس کی سچی دوست تھی، کے سامنے بیَٹھ گئی۔ اُس نے اپنی بلّی سے دبی آواز میں کہا۔

''میرا دِل چاہ رہا ہے کہ مَیں محل میں ہونے والے پروگرام میں جاؤں اور شہزادے سے مُلاقات کروں۔''



Suddenly, a kind-hearted fairy appeared before Cinderella. "Don't be sad, Cinderella," said the fairy.

اچانک ایک رحمدِل پری سِنڈریلا کے سامنے آ کھڑی ہوئی۔ ”اُداس مت ہو سِنڈریلا۔“ پری نے کہا۔



"Who are you?" Cinderella asked.

"I am your fairy godmother and I will make your wish come true! Fetch me a large pumpkin," said the fairy. Then she turned to Cinderella's cat and said, "Run along and fetch me four mice."

”تُم کون ہو؟“ سِنڈریلا نے پُوچھا۔

”مَیں تُمہاری پری دادی ماں ہوں اور میں تُمہاری دِلی خواہش کو پُورا کروں گی! مجھے ایک بڑا سا کدُّو لا کر دو۔“ پری نے کہا۔ پھر وہ سِنڈریلا کی بلّی کی طرف مُڑی اور اُس سے بولی۔ ”چلو دَوڑ کر جاؤ اور مجھے چار چُوہے لا کر دو۔“



Cinderella and her cat did as they were told. The fairy waved her magic wand over the pumpkin and turned it into a magnificent golden coach. Then she turned the four mice into horses and the cat into a well-dressed coachman.

سِنڈریلا اوراُس کی بلّی نے وہی کچھ کیا جو کہا گیا تھا۔ پری نے کدّو پر اپنی جادُو کی چھڑی گھمائی اور کدّو سونے کی ایک حیرت انگیز گاڑی میں تبدِیل ہوگیا۔ پھِر پری نے چاروں چُوہوں کو گھوڑوں میں تبدیل کیا اور بلّی کو اچھے لباس میں ملبوس کوچوان بنادیا۔



"But fairy godmother, I can't go to the ball in these rags!" Cinderella said. The fairy smiled and waved her magic wand over the poor girl. Cinderella's rags changed into a beautiful dress. Her torn shoes turned into dainty glass slippers.

”لیکن اَے پری دادی ماں! میں محل کے پروگرام میں اِن پھٹے پُرانے
کپڑوں میں کیسے جا سکتی ہوں۔“ سِنڈر یلا نے کہا۔ پری مُسکرائی اور اپنی جادُو
کی چھڑی کو اُس غریب لڑکی کے سر پر گھمائی۔ دیکھتے دیکھتے ہی سِنڈر یلا کے
چیتھڑے بہت خوبصورت لِباس میں تبدیل ہو گئے اور اُس کے پھٹے پرانے
جُوتے چمکدار شیشے کے سلیپروں میں بدل گئے۔



"Now go to the ball Cinderella. But remember to return before midnight because at the stroke of twelve my spell will end and everything will turn back to what it was!"

Cinderella happily climbed into her golden coach and rode off to the palace.

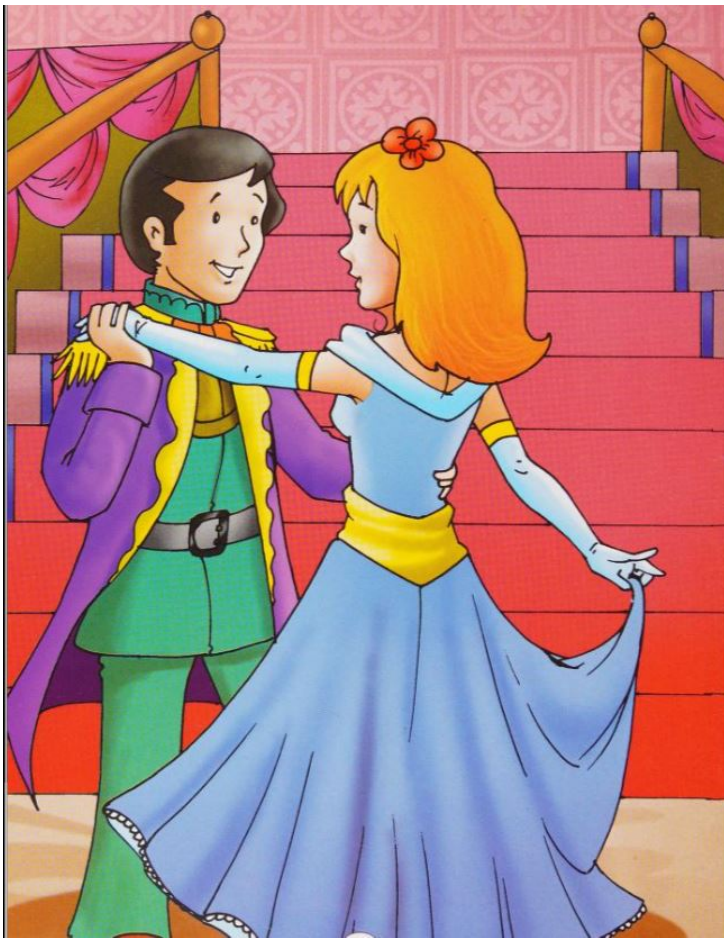
''سِنڈریلا اب تُم محل کے پروگرام میں جاؤ۔ لیکن آدھی رات سے پہلے لَوٹ آنا کیونکہ رات کے بارہ بجنے کے ساتھ ہی میرے جادُو کا اثر ختم ہو جائے گا اور ہر چیز پہلے کی طرح ہو جائے گی۔''

سِنڈریلا خوشی خوشی سونے کی گاڑی پر سوار ہوئی اور محل کی طرف چل پڑی۔



When Cinderella entered the palace, everybody turned and stared at her. They had never seen anybody so beautiful. Cinderella's step-mother and step-sisters did not recognize her in her gorgeous dress and dainty glass slippers. They stared at her with envy.

جب سِنڈریلا محل میں داخل ہوئی تو وہاں موجود سب ہی لوگ اُس کی طرف متوجہ ہوگئے اور حیرت سے اُسے دیکھنے لگے۔ اُنھوں نے آج تک ایسی حسین لڑکی نہیں دیکھی تھی۔ سِنڈریلا کی سوتیلی ماں اور سوتیلی بہنوں نے اُسے بالکل نہیں پہچانا کیونکہ اُس نے بہترین شاہانہ لباس کے ساتھ جگمگ کرتے شِیشے کے سلیپر پہن رکھے تھے۔ انھوں نے اُس کی طرف حسد بھری نگاہوں سے دیکھا۔

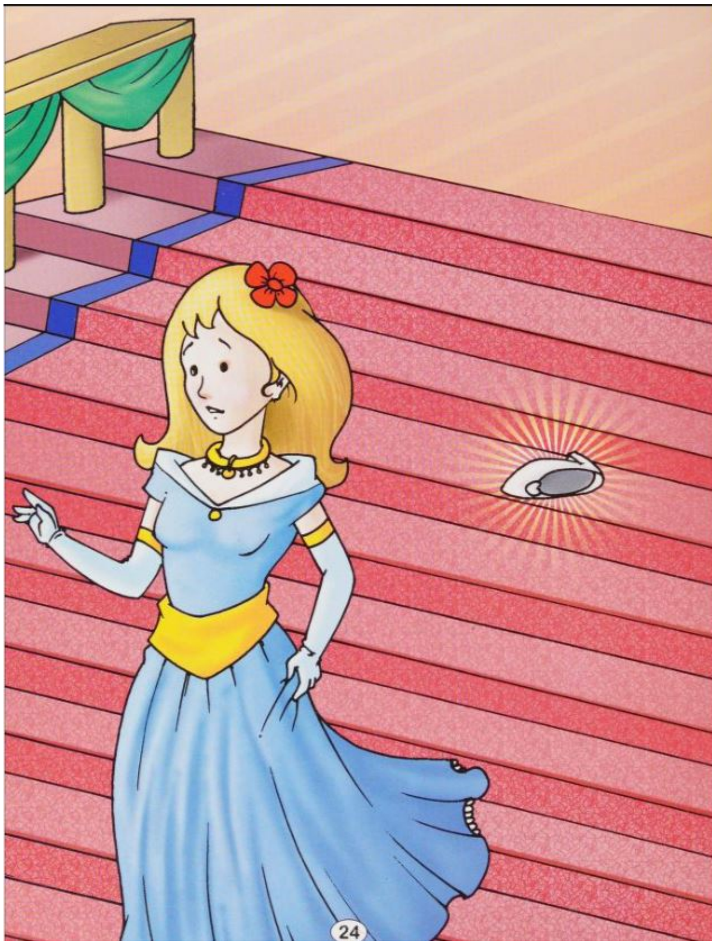


The Prince fell in love with beautiful Cinderella the moment he saw her. He danced with Cinderella the whole night. Cinderella felt so happy that she forgot all about her fairy godmother's magic spell.

When the clock began to strike the hour of midnight, she suddenly remembered her fairy godmother's warning. Cinderella quickly ran out of the palace.

شہزادے کو پہلی ہی نظر میں سِنڈریلا سے محبت ہوگئی۔ وہ سِنڈریلا کے ساتھ ساری رات ناچتا ہی رہا۔ سِنڈریلا اِتنی خوش تھی کہ وہ بھُول گئی کہ اُس کی پری دادی ماں نے اُس سے کیا کہا تھا۔

جب گھڑی نے رات کے بارہ بجانے شروع کئے تو سِنڈریلا کو پری دادی ماں کی تنبیہ یاد آئی اور وہ تیزی سے بھاگ کر محل سے باہر نکل گئی۔



As she ran down the stairs, one of her glass slippers came off. But she did not stop, and left before the spell ended.

The Prince chased her but he could not find her. Then he saw her glass slipper lying on the palace stairs. He sent his ministers to search the whole kingdom and try the slipper on every girl until Cinderella was found.

جَیسے وہ بھاگ رہی تھی اُس کا شیشے کا سلیپر ِگر گیا۔لیکن وہ رُکی نہیں اَور آگے بڑھ گئی۔شہزادے نے اُس کا پیچھا کیا مگر اُسے پا نہ سکا۔

سِنڈریلا کے ِنشان شیشے کے جگمگ کرتے سلیپر کو شہزادے نے دیکھا جو اُسے محل کے سیڑھیوں پر پڑے ِمل گئے۔شہزادے نے اپنے وزیر کو پوری مملکت میں سِنڈریلا کو تلاش کرنے کا حُکم ِدیا اور اُسے سِلیپر بھی دیئے کہ وہ اُنھیں ہر لڑکی کے پَیروں میں پہنا کر دیکھے کہ وہ ِکس کے ِفٹ آتے ہیں۔

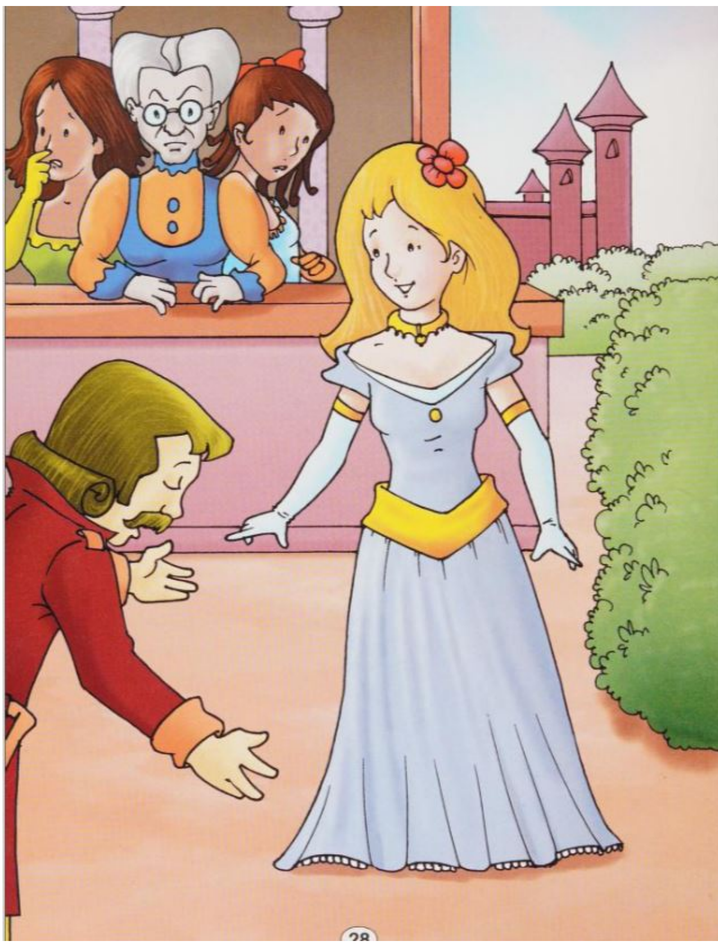


A few days later, the ministers came to Cinderella's home. Cinderella's stepsisters tried to fit into the glass slipper but their feet were too big.

"May I try it too?" Cinderella asked shyly. Cinderella knew the slipper would fit just right.

کچھ دِن بعد شہزادے کا وزیر آخر سِنڈریلا کے گھر پہنچ گیا۔ سِنڈریلا کی سوتیلی بہنوں نے اُن شیشے کے سلیپروں کو اپنے پیَروں میں فِٹ کرنے کی کوشش کی مگر اُن کے پیَر بہت بڑے تھے۔

"کیا مَیں بھی کوشش کرُوں؟" سِنڈریلا نے جھجکتے ہوئے پُوچھا۔ سِنڈریلا کو معلوم تھا کہ سلیپر اُس کے پیروں میں بالکل فِٹ آئیں گے۔



Cinderella put on the dainty glass slipper. Magically, her old worn clothes turned into the beautiful dress from the royal ball.

Cinderella's stepmother and step sisters gasped with envy and surprise. They could not believe Cinderella was the beautiful girl from the ball.

The ministers said, “Come with us, Cinderella! The Prince is waiting for you.”

سِنڈریلا نے اپنے شیشے کے سلیپر پہنے اَور اُس کے پھٹے پرانے کپڑے شاہی خُوبصورت لِباس میں تبدیل ہو گئے تھے۔

سِنڈریلا کی سوتیلی ماں اور سوتیلی بہنیں اُسے حسد اور حیرت سے دیکھ رہی تھیں۔ اُنھیں یقین نہیں آ رہا تھا کہ اُس شاہی محفل میں سِنڈریلا ہی سب سے زیادہ خُوبصورت لڑکی تھی۔

شہزادے کے وزیروں نے سِنڈریلا سے کہا: ”آیئے، تشریف لایئے سِنڈریلا جی! شہزادے آپ کا اِنتظار کر رہے ہیں۔“



Cinderella thanked her kind-hearted fairy godmother who had made her wish come true.

The Prince married Cinderella and they lived happily ever after.

سِنڈریلا نے اپنی رحمدِل پری دادی ماں کا شُکریہ ادا کیا جس نے اُس کی خواہش کو حقیقت میں بدل دیا تھا۔

شہزادے نے سِنڈریلا سے شادی کرلی اور وہ دونوں ہنسی خوشی زندگی بسر کرنے لگے۔